اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِيْقًا

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مِنْ عِنْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى حَيَاةً سَعَادَةٍ وَّ مَوْتَ شَهَادَةٍ

سورۃ الحجرات 49 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ آیت نمبر 1

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ
وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ

يَا ← اَيُّهَا ← اَيَّتُهَا ← حروف ندا

وہ الفاظ جو کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً

اے ← ارے ← ابے ← اوئے

يَا خُبيب

يَا اسماء (مذکر ہو یا مونث)

(مذکر کے لیے) اَيُّهَا الرَّجُل

اَيَّتُهَا الْبِنْتُ (مونث کے لیے)

اے آدمی

اے لڑکی

يَا اَيُّهَا الرَّجُل

يَا اَيَّتُهَا الْبِنْتُ

زیادہ اہمیت کی حامل چیز کی طرف متنبہ کرنا ہو تو يَا اَيُّهَا اور يَا اَيَّتُهَا لکھا جاتا ہے

اَلَّذِیْنَ ← جوسب اشخاص

اَلَّذِیُ ← جوایک شخص (مذکر)

اَلَّتِیُ ← جوایک مونث

اَلُاَلائِیُ ← جوسب مونث

یہ تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دھرائے جائیں گے۔

اٰمَنُوْا ← اٰمَنَ + وا

+
وا
وْن
يْنَ

یہ علامتیں جس کلمے کے آخر پر آتی ہیں اسے جمع بنا دیتی ہیں

اٰمَنَ ← جو ایک شخص ایمان لایا

اٰمَنُوْا ← جو سب اشخاص ایمان لائے

اردو میں مستعمل ہے بمعنی سلامتی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے وہ تمام لوگو جو ایمان لائے ہو۔

اے اہل ایمان

لَا

لاجواب، لاتعداد، لازوال۔

حرف نفی ہے اور منع کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

لا کلمہ اردو میں اسی معنی میں مستعمل ہے۔

تُقَدِّمُوْا ← تقَدِّمُ + وا

وا
ون
يَن

یہ علامتیں جس کلمے کے آخر پر آتی ہیں اسے جمع بنا دیتی ہیں

تقدیم اور قدم کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے
آگے بڑھنا پیش قدمی کرنا

ت + قَدِّمُ ← پیش قدمی کر

تُقَدِّمُوْا ← تم سب پیش قدمی کرتے ہوا کرو گے

لَا تُقَدِّمُوْا ← تم سب پیش قدمی نہ کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا

اے اہل ایمان پیش قدمی نہ کرو

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ) 24، محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774

بَیْنَ یَدَیِ ← دونوں ہاتھوں کے درمیان

یعنی سامنے

بَیْنَ ← درمیان میں

اردو زبان میں مستعمل ہے۔

بین الاقوامی

یَدُ ← ہاتھ

اردو زبان میں مستعمل ہے۔

ید طولیٰ۔ید بیضا

یَدَیِ ← دونوں ہاتھ

یہ محاورے کی زبان ہے۔دونوں ہاتھوں کے درمیان یعنی سامنے

اللّٰہِ ← لفظ جلالۃ ہے اور اردو زبان میں مستعمل ہے۔

وَ ← اور اردو میں مستعمل ہے۔

شب و روز ۔ لیل و نہار۔ صبح وشام

اسے پڑھنے کے لیے پہلے ایک مثال پڑھتے ہیں

رَسُوْلِہٖ ← رسول + ہٖ

پیغمبر رسول کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے

ایک مثال

خبیب ایک اچھا لڑکا ہے۔

وہ ایک طالب علم ہے یہ قلم اس کا ہے

ان جملوں میں "وہ" اور "اُس" سے مراد خبیب ہے

وہ کلمہ جو اسم کے قائم مقام ہو اور اسم کے پورے معنی دے ضمیر کہلاتا ہے

گویا "وہ" اور "اُس" ضمیر ہیں۔ عربی زبان کی ایک خصوصیت اسکا اختصار ہے۔

اگر عرب نے کہنا ہو۔ قلم اس کا ہے تو وہ کہے گا۔ قلمہ

اسماء ← سارہ ← ارفعہ + زینب

↑

خبیب ← سلمان ← عبداللہ + زوھیب

← قلمہ — قلم اس ایک مذکر کا

← قلمھا — قلم اس ایک مونث کا

← قلمھما — قلم ان دونوں کا ہے

2 مذکر یا 2 مونث

ایک مذکر اور ایک مونث

← قلمھم — قلم اُن تین یا تین سے زائد مذکر کا ہے

← قلمھُنَّ — قلم اُن تین یا تین سے زائد مونث کا ہے

وہ ایک طالب علم ہے

اسماء ← سارہ ← ارفعہ + زینب

↑

خبیب ← سلمان ← عبداللہ + زوھیب

وہ (ایک مذکر)	← هُوَ	طَالِبٌ
وہ (ایک مونث)	← هِيَ	طَالِبَةٌ
وہ (دو مذکر)	← هما	طَالِبَانِ
وہ (دو مونث)	← هما	طَالِبَتَانِ
وہ دونوں (ایک مذکر اور ایک مونث)	← هما	طَالِبَانِ
وہ (سب مذکر)	← هم	طُلَّابٌ
وہ (سب مونث)	← هُنَّ	طَالِبَاتٌ

اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ   اللہ اور اس کے رسول

بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اللہ اور انکے رسولؐ کے سامنے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا

بَيۡنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ

اے اہل ایمان اللہ اور اس کے رسولؐ کے

حضور پیش قدمی نہ کرو

وَ اتَّقُوا اللّٰہَ

و ← اور　　اِتَّقُوا ← اِتَّقَ + وا

کلمے سے پہلے الف صرف تین حالتوں میں آتا ہے

متکلم ← میں ← أَكْتُبُ ← میں لکھتا ہوں

استفہام ← کیا ← أَ+أَكْتُبُ ← کیا میں لکھتا ہوں

امر ← حکم ← اُكْتُبْ ← لکھو

امر کے لیے جب الف آتا ہے تو کلمے میں سے حروف علت (vowel) (اوی) حذف کردیتا ہے

اردو، عربی، فارسی میں حروف علت (اوی) ہیں

وَاتَّقُوا اللّٰہَ

اگر کہنا ہو کہ تقوی اختیار کرو۔ ڈرو۔ تو لفظ **تقوی** سے پہلے الف لگائیں گے
حروف علت حذف ہونے سے

ا + تقوی ← اِتَّقِ ← ڈر

تقوی بمعنی ڈرنا پرہیزگاری اختیار کرنا۔ اور بچنا کے معنی میں اردو میں مستعمل ہے۔

اِتَّقِ + وا ← اِتَّقُوا ← تم سب ڈرو

اللّٰہَ ← اللّٰہَ اردو میں مستعمل ہے

وَاتَّقُوا اللّٰہَ اور تم سب اللہ سے ڈرو

اِنَّ

اِنَّ اَنَّ	ن پر اگر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر ہر دو حالتوں میں معنی یقیناً یا بیشک ہی ہیں

اللّٰہَ ← اللّٰہَ اردو میں مستعمل ہے

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

دونوں کلمات کا وزن فَعِیْلٌ ہے۔

سَمِیْعٌ ← سَمِعَ ← سنا

یعنی ازل سے ابد کے سننے والے اور یہ صفت اللہ کی ذاتی ہے۔

اردو میں مستعمل ہے

عَلِیْمٌ ← عَلِمَ ← جانا

یعنی ازل سے ابد کے جاننے والے اور یہ صفت اللہ کی ذاتی ہے۔

اردو میں مستعمل ہے

إِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ

بیشک اللہ سننے اور جاننے والے ہیں

سورة الحجرات 49 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَانِ الرَّحِیۡمِ آیت نمبر 1

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ

وَرَسُوۡلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ

اے اہل ایمان ! اللہ اور انکے رسولؐ کے حضور پیش قدمی نہ کرو

اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ سننے اور جاننے والے ہیں

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ) 24 محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774